کی مغربی اداروں کی ان رپورٹوں تک رسائی نہیں ہے جو وہ عالم اسلام کے دینی حلقوں، اداروں اور مسائل کے بارے میں تیار کرتے ہیں اور میڈیا کے ذریعے بین الاقوامی حلقوں تک پھیلاتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے علمی مراکز اور دینی اداروں کو اس صورت حال کا ازسرنو جائزہ لینا چاہیے اور آج کی دنیا کو اسلام کا پیغام دینے کے لیے آج کی دنیا کی ضروریات، نفسیات اور ماحول کو سمجھنے کی سنجیدہ کوشش کرنی چاہیے، ورنہ ہم آج کے عالمی ماحول میں اپنی ذمہ داریوں سے صحیح طور پر عہدہ برآ نہیں ہو سکیں گے۔

اکادمی کے فکری وتربیتی اور تعلیمی پروگرام

o الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں نئے تعلیمی سال سے میٹرک پاس طالبات کے لیے وفاق المدارس کے مقرر کردہ نصاب کے مطابق درجہ ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ پر مشتمل دو سالہ کورس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس کورس میں شریک طالبات کو وفاق کے نصاب کے علاوہ تجوید کی ضروری تعلیم کے علاوہ ایف اے کی مکمل تیاری کرائی جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ عربی ادب وانشا میں مہارت پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سردست یہ کلاس مقامی طالبات کے لیے شروع کی گئی ہے جو صبح سات سے سہ پہر تین بجے تک اکادمی میں تعلیم حاصل کریں گی۔ تعلیم کے فرائض اکادمی کے رفیق مولانا حافظ محمد یوسف اور ان کی اہلیہ انجام دیں گے۔ اس سلسلے میں معلومات اور داخلے کے لیے مولانا محمد یوسف سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

o گزشتہ سالوں کی طرح اس سال کے لیے بھی الشریعہ اکادمی میں فکری وتربیتی نشستوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس ضمن میں طے شدہ پروگرام کے مطابق ہر ہفتے کے روز مغرب کی نماز کے بعد اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی حاضرین سے گفتگو کریں گے۔ اس سال کے لیے گفتگو کا موضوع ''مولانا زاہد الراشدی کی یادداشتیں'' طے کیا گیا ہے اور اس سلسلے کا آغاز عید الاضحیٰ کے فوراً بعد کر دیا جائے گا۔ ان یادداشتوں کو کیسٹ پر محفوظ کر کے بعد میں تحریری صورت میں شائع بھی کیا جائے گا۔

o یہ بھی طے پایا ہے کہ ہر ماہ ایک خصوصی فکری نشست منعقد کی جائے گی جس میں متعین موضوع پر اظہار خیال کے لیے مختلف اصحاب فکر کو دعوت دی جائے گی اور حاضرین کو سوال وجواب اور تنقید وتبصرہ کا موقع بھی دیا جائے گا۔

o اکادمی کے زیر اہتمام ۲۵ / نومبر بروز اتوار دینی مدارس کے اساتذہ کے لیے ''مغربی دنیا کے فکری وتعلیمی تناظر میں دینی مدارس کا کردار'' کے موضوع پر ایک تربیتی ورک شاپ منعقد کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے جس میں مغربی تعلیمی اداروں سے وابستہ اور ان میں تعلیم پانے اہل دانش کو گفتگو کے لیے مدعو کیا جائے گا۔

o گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی دینی مدارس کے طلبہ کے لیے ایک کے دورانیے پر مشتمل عربی وانگریزی لینگویج کورسز کروائے جائیں گے جن کا آغاز عید الاضحیٰ کے بعد کیا جائے گا۔